



۲۴ اکتوبر دارالعلوم حقانیہ کے مہتمم حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ
مولانا سمیع الحق کا سفر مصر و ترکی | مجمع البحوث الاسلامیہ کی دعوت پر مصر تشریف لے گئے مجمع البحوث الاسلامیہ
جامعہ ازہر قاہرہ (مصر) کا اہم ادارہ ہے جس کی دعوت پر قائد ملت مولانا مفتی محمود اصفیہ السلام مولانا غلام غوث فرادی
اور محدث العصر حضرت مولانا محمد یوسف بنوری بھی دو تین مرتبہ مصر تشریف لے گئے تھے اسی ادارے کی - المجلس
الاعلیٰ الاسلامی العالمی للدراسۃ والافتاء کی مجلس تاسیسی کا اجلاس تھا جس میں عالم اسلام کے حال و مستقبل (حاضر العالم
الاسلامی و مستقبلہا) کے موضوع پر ۲۴ اکتوبر ۱۹۹۲ء سے یکم نومبر تک پانچ روز مسلسل محاضرات اور مذاکرات کا
سلسلہ جاری رہا حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ شیخ الازہر جاد الحق اور اس عالمی کونسل کے سیکرٹری جنرل کامل الشریف
کی دعوت پر اس میں شریک ہوئے اور کانفرنس کی کاروائیوں میں بھرپور حصہ لیا اور "انتبهوا ایہا المسلمون
کے عنوان سے اپنا مقالہ کانفرنس میں پیش کیا اور مسئلہ کشمیر افغانستان اور بوسنیا جیسے اہم مسائل پر اپنا موقف پرزور
انداز میں پیش کیا و نیلے اسلام سے آئے ہوئے بعض اہم شخصیات بالخصوص بوسنیہ کے مشائخ کے وفد سے تبادلۃ
خیال کیا قیام قاہرہ کے دوران نہ صرف قاہرہ بلکہ عالم عرب کے اکثر اہم اخبارات اور صحیفوں "الاهرام" وغیرہ
نے آپ کے تفصیلی انٹرویو بھی لیے جو کئی کئی گھنٹوں پر مشتمل تھے۔

اس کانفرنس میں دنیا بھر کی تقریباً چالیس تنظیمیں شریک ہوئیں پاکستان سے جمعیت علماء اسلام اور اکادمۃ الحقانیہ
کو باضابطہ طور پر شریک بنایا گیا بعد میں جمعیت علماء اسلام کو اس عالمی تنظیم کا باضابطہ ممبر بنایا گیا قاہرہ سے آپ ترکی
گئے اور پانچ دن وہاں کے تاریخی مقامات خلافت عثمانیہ کے آثار تاریخی مساجد عظیم کتب خانے دیکھنے کے علاوہ
وہاں کے دینی نشاۃ ثانیہ اور خصوصاً حزب رفادہ وغیرہ کی سرگرمیوں سے آگاہی حاصل کی یہ پارٹی ترکی میں بڑی شدت
سے ابھر کر سامنے آ رہی ہیں اور قاہرہ کانفرنس میں اس پارٹی کے وفد نے بھی مولانا سمیع الحق صاحب کو ترکی آنے کی
دعوت دی تھی، واپسی پر مولانا سمیع الحق مدظلہ سعودی عرب بفرس عمرہ ٹھہرے اور حرمین شریفین کی زیارت کی سعادت
کے علاوہ جدہ اور مکہ مکرمہ میں جمعیت علماء اسلام کے علماء و مشائخ اور کارکنوں کی طرف سے دینے گئے استقبالیوں